سوال

(169)قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو اس سے مردہ کو کیا فائدہ پہنچتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے صحاح ستہ میں، اور ابو امامہ رضی اللہ عنہ اور ابو بکرہ رضی اللہ عنہ وانس رضی اللہ عنہ سے طبرانی اور مسند احمد میں اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ویعلی بن سبایہ رضی اللہ عنہ سے مسند احمد و صحیح ابن حبان اور عائشہ رضی اللہ عنہ سے طبرانی میں مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے دو قبروں پر کھجور کی دو تر ٹہنیاں رکھتے ہوئے فرمایا : ((لعله ان یخفف عنهما مالم يیبسا وما وامتار طبتين)) ''یعنی جب تک یہ ٹہنیاں تر رہیں گی، عذاب میں تخفیف رہے گی۔'' ان احادیث سے قبر میں صرف تازہ سبز ٹہنی رکھنے کا ثبوت ہوتا ہے۔ لیکن بظاہر یہ آپ کے ساتھ مخصوص ہے کیوں کہ عذاب میں تخفیف آپ کی دعا اور سفارش سے ہوئی تھی اور اس تخفیف کی مدت کی تعیین ٹہنیوں کی تری باقی رہنے کی مدت سے کی گئی تھی۔ چنانچہ اواخر مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطول حدیث میں ہے : ((انھی مررت بقبرین یعذبان فاجبت بشفاعتی ان یرفه علیھا ما دام الغصنان رطنین)) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث میں اگرچہ دوسرا واقعہ مذکور ہے۔ جو سفر میں پیش آیا تھا لیکن ان کے علاوہ دوسرے صحابیوں کی حدیثوں کے مطلق واقعہ کو بھی حضرت جابر کی حدیث کی روشنی میں شفاعت ددعا ہے پر ہی محمول کرنا قرین قیاس اور راجح ہے۔ اسی لیے امام خطابی فرماتے ہیں : ((ھو محمول علی انه دعا لھا بالتخفیف مدة بقاء النداوة لا ان فی الجریدة معنی یخصه ولا ان فی الرطب معنی لیس فی الیابس)) پس تخفیف کا اصل سبب آپ کی دعا اور سفارش تھی، کھجور کی شاخ یا اس کی تری تخفیف عذاب کا سبب نہیں تھی۔ اس لیے اب قبر پر کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ شاخ رکھنی یا نصب کرنی فضول اور بے کار ہے۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 283

محدث فتویٰ